خادم حسین

جشنِ بہار

پہلے میں نے ہمقدم! اس زور سے سوچا نہ تھا
اور یوں گہرائی سے، منہ فکر کا نوچا نہ تھا

زندگی میں جستہ جستہ، میں نے دیکھا ہے یہ عام
خِفت و خِسّت میں ڈوبا آدمی ہے شاد کام

زندگی ہے، خاص لوگوں کی حیاتِ نو کا نام
سسکتی دم توڑتی جاں کو خیراتِ جَو کا نام

دینِ فطرت، اللہ اللہ! رحمتِ پروردگار
دردمندی، دردِ دل، اُنس و محبت کا حصار

دینِ بابو! کیبل و ٹی وی، گلابی، سیٹیاں
اُلّو گلّو، گیدرنگ، جُوا، شرابی ٹیٹیاں

زندگی کا ایک پہلو، ان کے ہاں ایسا بھی ہے
پینا پلانا، ہوٹلنگ اور ان کے ہاں پیسا بھی ہے

تن کے اُجلے، من کے میلے، ذہن میں باریک تر
''چہرہ روشن، اندروں چنگیز سے تاریک تر''

روٹی کپڑا اور فیسیں، بل اور عزّ و وقار
عام لوگوں کی ہیں باتیں، خاص کی جشنِ بہار

عیش و عشرت کرنے والے صاحب و سردار ہیں
خودکشی سے مرنے والے مفلس و نادار ہیں

خادمؔ! ایسے لوگوں سے کیا داد خواہی چاہیے
ایسے ویسے لوگوں کو غضبِ الٰہی چاہیے

اب کسی مختار بن ثقفی کو آنا چاہیے
کم ازکم حجاج بن یوسف تو لانا چاہیے

صدر پرویز کے قادیانی دوست طارق عزیز کو گورنر پنجاب لگائے جانے کا امکان

اسلام آباد (نگار خصوصی) قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری، جنرل پرویز مشرف کے سابق پرنسپل سیکرٹری اور کالج کے، زمانے کے دوست، طارق عزیز کو گورنر پنجاب بنائے جانے کا امکان ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق سیاسی صورتحال پر اپنا کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے جنرل پرویز، پنجاب میں چودھری برادران کی ''معاونت'' کے لیے طارق عزیز کو گورنر بنا کر بھیجنا چاہتے ہیں۔ طارق عزیز بھلوال ضلع سرگودھا کے ایک قادیانی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے والد ایک سیشن جج تھے۔ طارق عزیز نے مسلم لیگ ''ق'' کی حکومت قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے چودھری برادران سے بھی دیرینہ تعلقات ہیں۔ (ہفت روزہ ''غزوہ'' لاہور ۲۷/دسمبر ۲۰۰۲ء)